آر بی آئی/ ۲۰۰۷-۰۸/ ۱۹
ماسٹر سرکلر نمبر ۰۳/ ۲۰۰۷-۰۸
۲/ جولائی ۲۰۰۷ء

فارن کرنسی میں معاملہ کرنے والے تمام مستند بینک

محترم/ محترمہ

غیر مقیم آرڈنری روپئے (این آر او) اکاؤنٹ کے متعلق ماسٹر سرکلر

کسی بھی مستند ڈیلر/ بینک کے ذریعہ غیر مقیم انڈین افراد کے ڈپوزٹس (کھاتوں) کی منظوری کو وقتاً فوقتاً ترمیم ہونے والے فیما نوٹیفیکیشن نمبر ۲۰۰۰/۵ مورخہ ۳ مئی ۲۰۰۰ سے متعلقہ فارن ایکسچینج منیجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ کی دفعہ (۶) کی ذیلی دفعات نمبر ا و ۲ کی پراویزن کے ذریعہ باضابطہ بنایا جاتا ہے۔

۲۔ یہ ماسٹر سرکلر ایک ہی جگہ پر غیر مقیم جنرل روپئے (این آر او) اکاؤنٹ کے موضوع کے سلسلہ میں موجودہ ہدایات کو استحکام بخشتا ہے۔ اس ماسٹر سرکلر میں موجودہ سرکلروں/ نوٹیفیکیشنوں کی لسٹ اپینڈکس میں مذکور ہے۔

۳۔ یہ ماسٹر سرکلر ایک سال کے لئے جاری کیا جا رہا ہے۔ یہ سرکلر یکم جولائی ۲۰۰۸ تک ہی قابل عمل رہے گا اور اس کے بعد دوسرا سرکلر اسی کی جگہ پر جاری کیا جائے گا۔

آپ کا مخلص

(سلیم گنگا دھرن)
چیف جنرل منیجر

فہرست

سیریل نمبر	مضامین	صفحہ
۱۔	تعارف	۳
۲۔	اہلیت	۳
۳۔	کھاتوں کی قسم	۴
۴۔	مقیم/ غیر مقیم لوگ/ لوگوں کے مشترکہ کھاتے	۴
۵۔	جمع/ادائیگی کے حدود	۴
۶۔	(زرجمع بھیجنا) ترسیل اثاثہ	۴
۷۔	غیر مقیم، غیر ہندوستانی نژاد کا ہندوستان میں سفر	۶
۸۔	کھاتے داروں یا تیسری پارٹیوں کو مجاز کاروباریوں/ بینکوں کے ذریعہ قرض/اور ڈرافٹ منظور کیا جانا۔	۷
۹۔	کھاتے دار کی رہائشی کیفیت کی تبدیلی	۷
۱۰۔	رہائشی تبدیلی کی صورت میں قرضداروں کے قرض/ اورڈرافٹ کی کیفیت	۸
۱۱۔	غیر مقیم/مقیم نامزد کو زرکی ادائیگی	۸
۱۲۔	دستاویز استحقاق (پاور آف اٹارنی) کے ذریعہ غیر مقیم کھاتوں پر عملدرآمد	۹
۱۳۔	غیر ملکوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانے والے لوگوں کے لئے سہولیات	۹
۱۴۔	بین الاقوامی کریڈٹ کارڈ	۹
۱۵۔	آمدنی ٹیکس	۹
۱۶۔	منسلکہ (اپینڈکس)	۱۱

غیر مقیم عام زر (این آر او) کھاتہ اسکیم سے متعلق ماسٹر سرکلر

۱۔ تعریف:	غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی): اس موضوع کے لئے غیر مقیم ہندوستانی کی وضاحت فیما نوٹیفیکیشن نمبر۔۵، مورخہ ۳رمئی ۲۰۰۰ کے ضابطہ۔۲ میں کی گئی ہے۔اس نوٹیفیکیشن کے مطابق غیر مقیم ہندوستانی ایک ایسا فرد ہے جو ہندوستانی شہری ہو اور بیرون ملک میں قیام کرتا ہو یا ہندوستانی نژاد ہو۔ ہندوستانی نژاد شخص: ہندوستانی نژاد شخص کی وضاحت فیما نوٹیفیکیشن نمبر ۵ کے ضابطہ ۲ میں اس طرح کی گئی ہے۔ بنگلہ دیش اور پاکستان کو چھوڑ کر (ا) کسی بھی ملک کا وہ شہری جو کبھی ہندوستانی پاسپورٹ رکھتا رہا ہو (ب) ایسا شخص جس کے والدین میں سے کسی ایک یا ان کے دادا دادی میں سے کوئی ایک ہندوستان کے دستور اساسی یا ہندوستانی شہری قانون (۱۹۵۵ کا ۵۷) کے تحت ہندوستانی شہری رہے ہوں۔ (۲) ایسا شخص جو کسی ہندوستانی شہری کا شوہر/ بیوی ہو یا وہ جن کی وضاحت مذکورہ بالا (ا) یا (ب) میں کی گئی ہے۔
۲۔اہلیت:	(الف) کوئی بھی شخص جو (فیما نوٹیفیکیشن کے ضابطہ۔۲ کے تحت) ہندوستان سے باہر رہتا ہو باضابطہ روپیوں میں ترسیل زر کی غرض سے کسی مجاز کاروباری/ بینک میں غیر مقیم ہندوستانی روپیہ میں (این آر او) کھاتہ کھول سکتا ہے۔ بشرطیکہ کہ اس ترسیل زر میں فیما قوانین کی کوئی خلاف ورزی نہ کی جارہی ہو۔ (ب) بنگلہ دیش اور پاکستان کی شہریت رکھنے والے افراد یا بنگلہ دیش اور پاکستانی شہریت کے افراد کی ملکیت والے اداروں کو مذکورہ بالا کھاتہ کھولنے کے لئے ریزرو بینک کی پیشگی اجازت درکار ہوگی۔
۳۔ کھاتوں کی قسم:	غیر مقیم عام روپیہ (این۔آر۔او) کھاتہ کو رواں کھاتہ، بچت کھاتہ اور مقررہ مدت کھاتہ کی شکل میں کھولا اور چلایا جاسکتا ہے۔کھاتہ کھولنے اس کو قائم رکھنے، چلائے جانے اور اس پر سود کی شرح ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری کی گئی ہدایات احکامات کے مطابق ہوگی۔
۴۔ مقیم اور غیر مقیم کے ساتھ مشترکہ کھاتہ	مقیم اور/ غیر مقیم ہندوستانی کے ساتھ مشترکہ کھاتہ رکھا جاسکتا ہے۔
۵۔قابل اجازت کریڈٹ/ ڈیبٹ (الف) کریڈٹ	(ا) ہندوستان کے باہر سے جمع رقم کو بینک کے عام طریقوں کے ذریعہ ایسی کرنسی میں بھیجا جاسکتا ہے جسے آسانی سے روپیوں میں بدلا جاسکے۔ (۲) ایسی غیر ملکی کرنسی جسے آسانی سے بدلا جاسکتا ہے کو ہندوستان کے عارضی سفر کے دوران کھاتے دار اپنے کھاتہ میں جمع کرسکتا ہے لیکن ۵۰۰۰ یا اس سے زائد امریکی ڈالر یا اس کے مساوی رقم کو جمع کرنے کے لئے کرنسی اعلان فارم منسلک کرنے کی ضرورت ہوگی۔اگر یہ رقم روپیہ کی شکل میں جمع کرائی جاتی ہے تو نقد کرائے جانے کے سرٹیفیکیٹ کے ساتھ جمع کرائی جاسکے گی اگرچہ رقم ہندوستان کے باہر سے لائی گئی ہے۔ (۳) کسی غیر مقیم کے روپیہ کھاتہ سے تبادلہ کے ذریعہ رقم جمع کرائی جاسکتی ہے۔ ۴۔کھاتے دار کے انڈیا میں جائز مالی حقوق۔ یہ حقوق کرائے کی طرح کرنٹ انکم منافع پنشن، انٹرسٹ وغیرہ پر مشتمل ہیں اور اسی طرح روپئے/ فارن کرنسی فنڈس یا ورثہ/ وراثت کے طریقہ سے حاصل شدہ غیر قابل نقل جائیداد پر مشتمل اسٹیس کا منافع بھی ہے۔

بی۔ڈیبیٹ	ا۔انڈیا میں سرمایہ کاری کی ادائیگیوں سمیت روپئے میں تمام مقامی پیمنٹ جو ریزرو بنک کے ذریعہ بنائے گئے متعلقہ ریگولیشنوں کے تابع ہوں۔ ۲۔اکاؤنٹ ہولڈر کی انڈیا میں سود، پنشن، منافع، کرایہ جیسی کرنٹ انکم کی بیرون ملک ترسیل۔ ۳۔مستند ڈیلر بینک کے اطمینان کی حد تک تمام مناسب مقاصد کے لئے ہر مالی سال (مارچ۔اپریل) کے اعتبار سے دس لاکھ امریکی ڈالر تک ترسیل (رمیٹینس)
۶۔جائیداد کی ترسیل	
6.1۔غیر اصل ہندوستانی کے فارن نیشنل کے ذریعہ جائیداد کی ترسیل	کوئی ودیشی شہری (جو کہ نیپال، بھوٹان کا شہری نہ ہو) یا کوئی انڈین نژاد ہو جو کہ انڈیا میں کسی ملازمت سے سبکدوش ہوا ہو یا وہ وارث ہوا ہو جائیداد کا کسی ایسے شخص کے جس کا حوالہ فیما کی دفعہ ۶ کی ذیلی دفعہ نمبر ۵ میں دیا گیا ہو یا انڈیا سے باہر کسی مقیم کی بیوہ ہو اور وہ اپنے ایسے متوفی شوہر کی جائیداد کی وارث ہوئی ہو جو کہ انڈین شہری ہو اور انڈیا میں مقیم ہو تو اس کی طرف اتنی رقم کی رمیٹنس کی جا سکتی ہو جو امریکن دس لاکھ ڈالر سے زیادہ نہ ہو اور ساتھ ہی ساتھ رمیٹینز کو ملکیت، وراثت جائیداد کی قانونی حیثیت یا رمیٹینش کے ذریعہ انڈرٹیکنگ کی حمایت و تائید میں تحریری ثبوت پیش کرنا ہوں گے اور اپنے سرکلر نمبر ۲۰۰۲/۱۰ مورخہ ۹/اکتوبر ۲۰۰۲ کے توسط سے سنٹرل بورڈ آف ڈائرکٹ ٹیکسیز کے ذریعہ تشخیص شدہ فارمیٹوں میں کیس چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا سرٹیفیکیٹ بھی ہونا چاہئے۔
6.2 پی آئی او/این آر آئی کے ذریعہ اسیٹس کی رمیٹینس	ا۔این آر اور/پی آئی او میراث و وراثت میں ملے ہوئے اسیٹس/اسیٹس کا فروخت منافع این آر او اکاؤنٹ میں موجودہ بیلنس کے علاوہ ہر مالی سال کے حساب سے دس لاکھ سے زیادہ نہیں کی رقم یا اماؤنٹ کی ترسیل (رمیٹس) کر سکتا ہے۔جب کہ وہ ریمیٹیز کے ذریعہ اسیٹس کی وراثت وحصول کی حمایت میں کوئی تحریری ثبوت یا رمیٹیز کے ذریعہ کوئی انڈرٹیکنگ یا ایسے فارموں میں چارٹرڈ اکاؤنٹ کا سرٹیفیکیٹ پیش کرے جو ڈائرکٹ ٹیکسوں کے سنٹرل بورڈ کے ذریعہ تشخیص کیا گیا ہو۔ ملاحظہ ہو سرکلر نمبر ۲۰۰۲/۱۰ مورخہ ۹/اکتوبر ۲۰۰۲ء ب۔این آر آئی/پی آئی او مذکورہ بالا ایک ملین یو ایس ڈالر کی حد کے اندر اندر اپنے والدین کے ذریعہ کی گئی رجسٹری سے یا کسی موت کے باعث کسی معاملہ کے ذریعہ حاصل ہونے والے اثاثہ کے فروخت منافع کی رمیٹ (ترسیل) کر سکتا ہے۔(جیسا کہ ۱۹۵۶ء کے کمپنیز ایکٹ کے سیکشن ۶ میں بتایا گیا ہے) جب کہ اصل رجسٹری اور رمیٹز کی انڈرٹیکنگ اور کوئی ایسا سرٹیفیکیٹ پیش کیا جائے جو سینٹرل بورڈ آف ڈائرکٹر کی طرف سے تشخیص شدہ فارمیٹ میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعہ پیش کیا جائے۔سرکلر نمبر ۲۰۰۲/۱۰ مورخہ ۹/اکتوبر ۲۰۰۲ ملاحظہ ہو۔

6.3 روپیوں کے فنڈ میں انڈیا میں حاصل ہونے والا اثاثہ	پی آئی او/این آر آئی بحیثیت ایک مقیم خود خریدی ہوئی غیر منقولہ جائیداد یا بحیثیت پی آئی او/این آر آئی روپیوں کے علاوہ کسی بھی خریدے ہوئے اثاثہ کے فروخت منافع کو رمیٹ کرسکتا ہے اور اس معاملہ کو ایک سال میں ایک ملین یو ایس ڈالر کی قید بھی نہیں۔
6.4 ممانعت	(الف) غیر منقولہ جائیداد کے سیل پروسیڈس (فروخت منافع) کے سلسلہ میں رمیٹنس سہولت پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، چین، افغانستان، ایران، نیپال اور بھوٹان کے شہریوں کو نہ مل سکے گی۔ (ب) دوسرے مالی اثاثوں کے سلسلہ میں سیل پروسیڈس کی رمیٹنس سہولت پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال اور بھوٹان کے شہریوں کے لئے دستیاب نہیں ہے۔
۷۔ انڈیا دورے پر غیر نژاد انڈیا کے غیر ملکی شہری	انڈیا آنے والے غیر نژاد انڈین ودیشی یا غیر ملکی کے ذریعہ انڈیا کے باہر سے رمیٹ کئے جانے والے ایسے فنڈوں سے کرنٹ/سیونگ آین آر او اکاؤنٹ کھولے جاسکتے ہیں جن کی ترسیل بینکنگ چینل سے یا اس کے ذریعہ انڈیا میں لائی جانے والی فارن کرنسی کی فروخت کے ذریعہ کی گئی ہو۔ این آر او اکاؤنٹ کا بیلنس انڈیا سے روانگی کے موقع پر کھاتے دار کے پیمنٹ کے لئے مستند ڈیلر/ بینک کے ذریعہ فارن کرنسی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ اکاؤنٹ کو کھلے ہوئے چھ مہینہ سے زیادہ نہ ہوئے ہوں اور اکاؤنٹ میں سود وغیرہ کے علاوہ کسی بھی مقامی فنڈوں سے کریڈٹ نہ کیا گیا ہو۔
۸۔ اکاؤنٹ ہولڈروں (کھاتے داروں) اور تیسری پارٹیوں کے لئے مستند ڈیلر/ بینک کے ذریعہ قرضوں/ اوورڈرافٹوں کو منظوری	الف۔ مستند ڈیلر/ بینک کے ذریعہ مندرجہ ذیل شرطوں سے متعلق فیکس ڈپوزٹوں کی سیکورٹی کے خلاف غیر مقیم کھاتے داروں اور تیسری پارٹیوں کو روپے میں قرضہ منظور کئے جاسکتے ہیں۔ ۱۔ قرضے صرف قرضے دار کی ذاتی ضروریات اور تجارتی مقصد کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں نہ کہ زراعتی/شجرکاری/ جائیداد کی تجارت یا دوبارہ زمین لینے کے لئے۔ ۲۔ وقتاً فوقتاً ریزرو بینک کے ذریعہ مقرر کی گئی سودی شرح اور مارجن منی سے متعلقہ ضابطوں کی پیروی کی جاسکتی ہے۔ ۳۔ ایڈوانس کی صورت میں قابل عمل عام اصولوں تھرڈ پارٹی کو منظور کئے گئے ایسے قرضے/ سہولیات کے لئے بھی قابل ہوں گے۔ (ب) مستند ڈیلر/مستند بینک کھاتے دار کے اکاؤنٹ میں اوورڈرافٹ کی بھی اجازت دے سکتے ہیں جب کہ اس کے کمرشیل ججمنٹ اور سودی شرح وغیرہ ڈائرکٹیوز کے تابع ہوں۔

۹۔ کھاتیدار کے رہائشی اسٹیٹس (صورتحال) میں تبدیلی (الف) مقیم سے غیرمقیم	اگر انڈیا میں کوئی مقیم شخص (نیپال بھوٹان کے علاوہ) کسی ملک کے لئے روانہ ہوا ہے خواہ وہ کسی ملازمت، تجارت یا بیرون ملک چھٹی گذارنے یا بیرون ملک کسی بھی مقصد کے لیے کسی غیر متعینہ مدت تک ٹھہرنے کا ارادہ رکھتا ہو، ایسی صورت میں اس کا موجودہ اکاؤنٹ غیر مقیم قرار دیا جائے گا۔اوراس کے اکاؤنٹ کواین آر(او) اکاؤنٹ تسلیم کیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی غیر متعینہ مدت کے لیے نیپال یا بھوٹان میں رہنے کے لئے جاتا ہے خواہ وہ وہاں تجارت، ملازمت چھٹی گذارنے یا کسی بھی مقصد سے وہاں ٹھہرنے گیا ہوا ایسی صورت میں اس کا موجودہ اکاؤنٹ مقیم اکاؤنٹ کی طرح ہی رہے گا۔ایسا اکاؤنٹ غیر مقیم اکاؤنٹ میں تبدیل نہیں ہوگا۔
(ب) غیرمقیم سے مقیم میں	این آر او اکاؤنٹ دوبارہ مقیم اکاؤنٹ میں تبدیل ہوجائے گا اگر وہ شخص انڈیا میں کسی غیر متعینہ مدت کے لئے ملازمت تجارت، چھٹی یا کسی بھی مقصد (جس کا اس نے اشارہ دیا ہو) کے لئے ٹھہرنے کی غرض سے واپس آئے۔اگر کھاتیدار انڈیا میں عارضی طور پر آیا ہے تو اس کے دورے کے دوران اس کا اکاؤنٹ غیر مقیم اکاؤنٹ ہی رہے گا۔
۱۰۔قرض دار کی رہائشی حال کے تبدیل ہونے کی صورت میں قرضوں اور ڈرافٹ کا معاملہ	اگر کوئی شخص انڈیا میں رہتے ہوئے قرضوں/ اوور ڈرافٹ سہولت سے مستفید ہوتا ہے اور بعد میں وہ غیر مقیم ہوجاتا ہے تو مستند ڈیلر/ بینک اپنی مصلحت اور تجارتی ججمنٹ کے پیش نظر قرض/ اوور ڈرافٹ کی سہولت برقرار رکھ سکتے ہیں۔ایسی صورتوں میں سود اور قرض کی ادائیگی درآمد رمیٹنس سے یا متعلقہ شخص کی انڈیا میں کسی جائز وسائل وذرائع سے کی جاسکتی ہے۔
۱۱۔ غیر مقیم/ مقیم نامزد شخص کے لئے فنڈوں کی ادائیگی	متوفی کھاتے دار کے این آر او اکاؤنٹ سے غیر مقیم نامزد شخص کے لئے واجب الادا رقم انڈیا میں کسی مستند ڈیلر/ بینک میں نامزد شخص کے این آر او اکاؤنٹ میں کریڈٹ کردی جائے گی۔متوفی کھاتے دار اکاؤنٹ سے مقیم نامزد شخص کے قابل ادا رقم انڈیا کے کسی بینک میں نامزد شخص کے مقیم اکاؤنٹ میں کریڈٹ کی جائے گی۔
۱۲۔پاور آف اٹارنی کے ذریعہ این آر او اکاؤنٹ کا عمل	مستند بینکوں اور ڈیلروں کو اس بات کے لئے اختیار دیے گئے ہیں کہ غیر مقیم افراد کے ذریعہ مقیم کے حق میں منظور کی گئی پاور آف اٹارنی این آر او کھاتے کے سلسلہ میں آپریشن کی اجازت دیں بشرطیکہ ایسے آپریشن مندرجہ ذیل معاملات تک محدود ہوں۔ ا۔ریزرویشن کے ذریعہ بنائے گئے متعلقہ قوانین کی اتباع کرتے ہوئے روپیوں میں تمام مقامی پیمنٹس (بشمول جائز سرمایہ کاری کے پیمنٹ) ۲۔غیر مقیم کھاتے دار کی انڈین رواں آمدنی کی بیرون ملک (انڈیا سے باہر) رمیٹنس۔

	مقیم پاور آف اٹارنی رکھنے والے کو اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ وہ غیر مقیم کھاتے داروں کے علاوہ کسی اکاؤنٹ میں موجودہ فنڈ کو انڈیا سے باہر ترسیل کرے یا کسی اکاؤنٹ سے دوسرے این آر او اکاؤنٹ میں فنڈ ٹرانسفر کرے۔
۱۳۔ بیرون ملک تعلیم کی سہولیات	بیرون ملک تعلیم کے لئے جانے والے لوگ غیر مقیم انڈین سمجھے جائیں گے اور وہ این آر آئیز کے لئے تمام دستیاب سہولتوں کے مستحق ہیں تعلیمی اور دوسرے قرضوں جن سے بحیثیت مقیم وہ مستفید ہوئے ہوں۔ فیما ضوابط کے مطابق انھیں ان قرضوں کی فراہمی جاری رہے گی۔
۱۴۔ انٹرنیشنل کریڈٹ کارڈس	مستند بینک ڈیلروں کو ریزرو بینک کی سابقہ منظوری کے بغیر این آر آئی/ پی آئی او کے لئے انٹر نیشنل کریڈٹ کارڈ جاری کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ایسے ٹرانزیکشن ملکی/ ریمٹنس کے ذریعہ یا کارڈ رکھنے والے کے ایف سی این آر/ این آر آئی/ این آر او کھاتے میں موجودہ بیلنس رقم سے حل کئے جاسکتے ہیں۔
۱۵۔ انکم ٹیکس	مستند ڈیلر بینکوں کو ترسیل زر کی اجازت (لاگو ٹیکس کا نیٹ) انکے ذریعہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے مجوزہ فارم پر جو کہ سنٹرل بورڈ آف ڈائرکٹ ٹیکس، وزارت مالیات حکومت کے سرکلر نمبر ۱۰/۲۰۰۲ مورخہ ۹/اکتوبر ۲۰۰۲ کے تحت جاری کیا گیا ہے پر ایک سرٹیفکیٹ پیش کرنے پر دے دی جائے گی۔ (بحوالہ اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۵۶ مورخہ ۲۶/نومبر ۲۰۰۲ء)

اپینڈکس

نوٹیفکیشن/سرکلرس کی لسٹ جواس ماسٹر سرکلر میں مذکور ہیں

سیریل نمبر	نوٹیفکیشن/سرکلرس	تاریخ
۱۔	نوٹی فیکیش نمبر فیما ۲۰۰۳/۶۲ آر بی	مئی ۲۰۰۲/۱۳
۲۔	نوٹی فیکیشن نمبر فیما ۲۰۰۳/ ۹۷۔آر بی	جولائی ۲۰۰۳/۸
۳۔	نوٹی فیکیشن نمبر فیما ۲۰۰۴/ ۱۱۹۔آر بی	جون ۲۰۰۴/۲۹
۱۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۴۵	۱۴ر مئی ۲۰۰۲
۲۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۱	۲ر جولائی ۲۰۰۲
۳۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۵	۱۵ر جولائی ۲۰۰۲
۴۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سکلر نمبر ۱۹	۱۲ر ستمبر ۲۰۰۲
۵۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۲۶	۲۸ر ستمبر ۲۰۰۲
۶۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۲۷	۲۸ر ستمبر ۲۰۰۲
۷۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۵۶	۲۶ر نومبر ۲۰۰۲
۸۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۵۹	۹ر دسمبر ۲۰۰۲
۹۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۶۷	۱۳ر جنوری ۲۰۰۳
۱۰۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۴۳	۸ر دسمبر ۲۰۰۳
۱۱۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۴۵	۸ر دسمبر ۲۰۰۳
۱۲۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۶۲	۳۱ر جنوری ۲۰۰۴
۱۳۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۴۳	۱۳ر مئی ۲۰۰۵ء
۱۴۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۱۲	۱۶ر نومبر ۲۰۰۶ء
۱۵۔	اے پی (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر ۶۴	۲۵ر مئی ۲۰۰۷ء